السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جس نے ابھی ظہر کی نمازادا نہیں کی، اس نے عصر کی جماعت پائی تو وہ ظہر کی نماز کی نیت سے جماعت میں شامل ہوسکتا ہے یا نہیں ؟ جب کہ اقامت ہوجائے تو ''المکتوبۃ'' کے سوا دوسری نماز نہیں ہوتی۔ علامہ احمد شاکر کہتے ہیں کہ ''المکتوبۃ'' معرف باللّام سے معلوم ہوتا ہے کہ اس سے وہی فرضی نماز مراد ہے جس کے لیے اس وقت تکبیر کہی گئی ہے (نہ کہ عام فرض نماز)۔

(دیکھئے ''المحلی'' مترجم اردو جلد دوم، باب مقتدی عذر کے بغیر امام سے پہلے سلام نہیں پھیر سکتا، عنوان: ۳۱۲، ص: ۲۹۶ حاشیہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یسی صورت میں امام عصر کے ساتھ ظہر کی نیت کرے یا عصر کی دونوں طرح اختیار ہے۔ علامہ احمد شاکر رحمہ اللہ کی توضیح عمومی حالت پر محمول ہے، جب کہ یہاں حتمی فیصلے سے وجوبِ ترتیب مانع ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ:656

محدث فتویٰ